اتوار 15 فروری، 2026

مضمون۔ جان

سنہری متن: **زبور 25 باب 1 آیت**

”اے خداوند! میں اپنی جان تیری طرف اٹھاتا ہوں۔“

جوابی مطالعہ: **رومیوں 12 باب 2، 9 تا 12، 14، 21 آیات**

2۔ اور اس جہان کے ہمشکل نہ بنو بلکہ عقل نئی ہو جانے سے اپنی صورت بدلتے جاؤ تا کہ خدا کی نیک اور پسندیدہ اور کامل مرضی تجربہ سے معلوم کرتے رہو۔

9۔ محبت بے ریا ہو۔ بدی سے نفرت رکھو نیکی سے لپٹے رہو۔

10۔ برادرانہ محبت سے آپس میں ایک دوسرے کو پیار کرو۔ عزت کی رو سے ایک دوسرے کو بہتر سمجھو۔

11۔ کوشش میں سستی نہ کرو۔ روحانی جوش میں بھرے رہو۔ خداوند کی خدمت کرتے رہو۔

12۔ امید میں خوش۔ مصیبت میں صابر۔ دعا کرنے میں مشغول رہو۔

14۔ جو تمہیں ستاتے ہیں اُن کے واسطے برکت چاہو۔ برکت چاہو۔ لعنت نہ کرو۔

21۔ بدی سے مغلوب نہ ہو بلکہ نیکی کے ذریعہ سے بدی پر غالب آؤ۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ امثال 19 باب 16 (تا:) آیت

16۔ جو فرمان بجا لاتا ہے اپنی جان کی محافظت کرتا ہے،

2۔ پیدائش 6 باب 8 (نوح)، 13، 14 (تا:)، 22 آیات

8۔ مگر نوح خداوند کی نظر میں مقبول ہوا۔

13۔ اور خدا نے نوح سے کہا کہ تمام بشر کا خاتمہ میرے سامنے آ پہنچا ہے کیوں کہ اُن کے سبب سے زمین ظلم سے بھر گئی۔ سو دیکھ میں زمین سمیت اُن کو ہلاک کروں گا۔

14۔ تُو گوپھر کی لکڑی کی ایک کشتی اپنے لئے بنا۔

22۔ اور نوح نے یوں ہی کیا۔ جیسا خدا نے اُسے حکم دیا تھا ویسا ہی عمل کیا۔

3۔ پیدائش 7 باب 10، 13، 14 آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

10۔اور سات دن کے بعد ایسا ہوا کہ طوفان کا پانی زمین پر آ گیا۔

13۔اُسی روز نوح اور نوح کے بیٹے سِم اور حام اور یافت اور نوح کی بیوی اور اُس کے بیٹوں کی تینوں بیویاں۔

14۔اور ہر قسم کا جانور اور ہر قسم کا چوپایہ اور ہر قسم کا زمین پر رینگنے والا جاندار اور ہر قسم کا پرندہ اور ہر قسم کی چڑیا یہ سب کشتی میں داخل ہوئے۔

4۔ پیدائش 8 باب 1، 4، 15، 16، 18، 20 (تا:) آیات

1۔پھر خدا نے نوح کو اور کل جانداروں اور کل چوپایوں کو جو اُس کے ساتھ کشتی میں تھے یاد کیا اور خدا نے زمین پر ایک ہوا چلائی اور پانی رُک گیا۔

4۔اور ساتویں مہینے کی سترھویں تاریخ کو کشتی ارارط کے پہاڑوں پر ٹِک گئی۔

15۔تب خدا نے نوح سے کہا کہ۔

16۔کشتی سے باہر نکل آ۔ تُو، اور تیرے ساتھ تیری بیوی اور تیرے بیٹے اور تیرے بیٹوں کی بیویاں۔

18۔تب نوح اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں اور اپنے بیٹوں کی بیویوں کے ساتھ باہر نکلا۔

20۔تب نوح نے خداوند کے لئے ایک مذبح بنایا۔

5۔ پیدائش 9 باب 1، 8، 13، 9، 16 آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

1۔اور خدا نے نوح اور اُس کے بیٹوں کو برکت دی اور اُن کو کہا کہ بارور ہو اور بڑھو اور زمین کو معمور کرو۔

8۔اور خدا نے نوح اور اُس کے بیٹوں سے کہا،

9۔دیکھو میں خود تم سے اور تمہارے بعد تمہاری نسل سے۔

13۔اپنی کمان کو بادل میں رکھتا ہوں۔ وہ میری اور زمین کے درمیان عہد کا نشان ہو گا۔

16۔اور کمان بادل میں ہو گی اور میں اُس پر نگاہ کروں گا تاکہ اُس ابدی عہد کو یاد کروں جو خدا کے اور زمین کے سب طرح کے جانداروں کے درمیان ہے۔

6۔ زبور 24 باب 1 تا 6 (تا پہلی ۔)، 9، 10 (تا پہلی ۔) آیات

1۔زمین اور اُس کی معموری خداوند ہی کی ہے۔ جہان اور اُس کے باشندے بھی۔

2۔کیونکہ اُس نے سمندروں پر اُس کی بنیاد رکھی اور سیلابوں پر اُسے قائم کیا۔

3۔خداوند کے پہاڑ پر کون چڑھے گا اور اُس کے مقدس مقام پر کون کھڑا ہو گا۔

4۔وہی جس کے ہاتھ صاف ہیں اور جس کا دل پاک ہے۔ جس نے بطالت پر دل نہیں لگایا اور مکر سے قسم نہیں کھائی۔

5۔وہ خداوند اپنے خدا سے برکت پائے گا۔ہاں اپنے نجات دینے والے کی طرف سے صداقت۔

6۔یہی اُس کے طالبوں کی پشت ہے۔یہی تیرے دیدار کے خواہاں ہیں۔یعنی یعقوب۔

9۔اے پھاٹکو! اپنے سر بلند کرو۔اے ابدی دروازو! اونچے ہو جاؤ اور جلال کا بادشاہ داخل ہو گا۔

10۔یہ جلال کا بادشاہ کون ہے؟ لشکروں کا خداوند۔ وہی جلال کا بادشاہ ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

7۔ 1 پطرس 2 باب 9 (تم ہو) آیت

9۔ لیکن تم ہر ایک برگزیدہ نسل۔ شاہی کاہنوں کا فرقہ۔ مقدس قوم اور ایسی امت ہو جو خدا کی خاص ملکیت ہے تاکہ اُس کی خوبیاں ظاہر کرو جس نے تمہیں تاریکی سے اپنی عجیب روشنی میں بلایا۔

8۔ اعمال 2 باب 1 تا 8، 12 تا 14 (تا چوتھی ،)، 15 (تا دوسری)، 16، 17 (تا پہلی :)، 18 (تا:)، 19 (تا:)، 21 آیات

1۔ جب عیدِ پینتیکوست کا وقت آیا تو وہ سب ایک جگہ جمع تھے۔

2۔ کہ یکایک آسمان سے ایسی آواز آئی جیسے زور کی آندھی کا سناٹا ہوتا ہے اور اُس سے سارا گھر جہاں وہ بیٹھے تھے گونج گیا۔

3۔ اور اُنہیں آگ کے شعلہ کی سی پھٹتی ہوئی زبانیں دکھائی دیں اور اُن میں سے ہر ایک پر آ ٹھہریں۔

4۔ اور وہ سب روح القدس سے بھر گئے اور غیر زبانیں بولنے لگے جس طرح روح نے اُنہیں بولنے کی طاقت بخشی۔

5۔ اور ہر قوم میں سے جو آسمان کے تلے ہے خدا ترس یہودی یروشلم میں رہتے ہیں۔

6۔ جب یہ آواز آئی تو بھیڑ لگ گئی اور لوگ دنگ ہو گئے کیونکہ ہر ایک کو یہی سنائی دیتا تھا کہ یہ میری ہی بولی بول رہے ہیں۔

7۔ اور سب حیران اور متعجب ہو کر کہنے لگے۔ دیکھو۔ یہ بولنے والے کیا سب گلیلی نہیں؟

8۔ پھر کیونکر ہم میں سے ہر ایک اپنے اپنے وطن کی بولی سنتا ہے؟

12۔اور سب حیران ہوئے اور گھبرا کر ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ یہ کیا ہوا چاہتا ہے؟

13۔اور بعض نے ٹھٹھا مار کر کہا کہ یہ تازہ مے کے نشہ میں ہیں۔

14۔ لیکن پطرس اُن گیارہ کے ساتھ کھڑا ہوا اور اپنی آواز بلند کر کے لوگوں سے کہا،

15۔ کہ جیسا تم سمجھتے ہو یہ نشہ میں نہیں۔

16۔بلکہ یہ وہ بات ہے جو یوئیل نبی کی معرفت کہی گئی ہے کہ۔

17۔ خدا فرماتا ہے کہ آخری دنوں میں ایسا ہو گا کہ میں اپنے روح میں سے ہر بشر پر ڈالوں گا اور تمہارے بیٹے اور تمہاری بیٹیاں نبوت کریں گی اور تمہارے جوان رویا اور تمہارے بُڈھے خواب دیکھیں گے۔

18۔ بلکہ میں اپنے بندوں اور اپنی بندیوں پر بھی اُن دِنوں میں اپنے روح میں سے ڈالوں گا۔

19۔ روح،اور میں اوپر آسمان پر عجیب کام اور نیچے زمین پر نشانیاں دِکھاؤں گا۔

21۔اور یوں ہو گا کہ جو کوئی خداوند کا نام لے گا نجات پائے گا۔

9۔ 1 تھسلنیکیوں 5 باب 9، 11 آیات

9۔ کیونکہ خدا نے ہمیں غضب کے لئے نہیں بلکہ اِس لئے مقرر کیا کہ ہم اپنے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے نجات حاصل کریں۔

11۔ پس تم ایک دوسرے کو تسلی دو اور ایک دوسرے کی ترقی کا باعث بنو۔ چنانچہ تم ایسا کرتے بھی ہو۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

10۔ کلسیوں 3 باب 23، 24 آیات

23۔ جو کام کرو جی سے کرو۔ یہ جان کر کہ خداوند کے لئے کرتے ہو نہ کہ آدمیوں کے لئے۔

24۔ کیونکہ تم جانتے ہو کہ خداوند کی طرف سے اس کے بدلہ میں تم کو میراث ملے گی۔ تم خداوند مسیح کی خدمت کرتے ہو۔

سائنس اور صحت

1۔ 482:9۔11 (تا؛)

جیسے کہ کرسچن سائنس میں استعمال کیا گیا ہے، جان روح یا خدا کے لئے موزوں مترادف الفاظ ہیں؛

2۔ 70:12۔16

الٰہی عقل سبھی شناختوں کو، بطور منفرد اور ابدی، گھاس کاٹنے والی تلوار تا ستارے تک، محفوظ رکھتا ہے۔ سوالات یہ ہیں: خدا کی شناختیں کیا ہیں؟ جان کیا ہے؟ کیا زندگی یا جان بنائی گئی چیز میں موجود ہوتی ہے؟

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

3۔ 9-7:71

جان روح، خدا، خالق، حکمران محدود شکل سے باہر لا محدود اصول کا مترادف لفظ ہے، جو صرف عکس کی تشکیل کرتا ہے۔

4۔ 26-22:477

جان مادہ، زندگی، انسان کی ذہانت ہے، جس کی انفرادیت ہوتی ہے لیکن مادے میں نہیں۔ جان روح سے کمتر کسی چیز کی عکاسی کبھی نہیں کر سکتی۔

انسان روح کا اظہار۔

5۔ 7-2:427

زندگی جان کا قانون ہے، حتیٰ کہ سچائی کی روح کا قانون بھی، اور جان کسی نمائندہ کار کے بغیر کبھی نہیں ہوتی۔ انسان کی انفرادیت اپنے ضمیر میں کبھی مر سکتی ہے نہ غائب ہو سکتی ہے جیسے کہ جان ہو سکتی ہے کیونکہ دونوں لافانی ہیں۔

6۔ 32-28:481

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“، میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

جان انسان کا الٰہی اصول ہے اور یہ کبھی گناہ نہیں کرتی، لٰہذہ جان لافانی ہے۔ سائنس میں ہم سیکھتے ہیں کہ یہ مادی فہم ہے نہ کہ جان ہے جو گناہ کرتی ہے اور یہ دیکھا جائے گا کہ یہ گناہ کا فہم ہی ہوتا ہے جو کھو جاتا ہے نہ کہ گناہ آلودہ جان ہے۔

7۔ 322:3۔15، 26۔32اگلا صفحہ

جب مادی سے روحانی بنیادوں پر زندگی اور ذہانت کا فہم اپنا نقطہ نظر تبدیل کرتا ہے، تو ہمیں زندگی کی حقیقت میسر آئے گی، یعنی فہم پر روح کا قابو، تو ہم مسیحت یا سچائی کو اس کے الٰہی اصول میں پائیں گے۔ کسی ہم آہنگ اور فانی انسان کے حاصل ہونے اور اُس کی قابلیتوں کے اظہار سے قبل یہ ایک نقطۂ عروج ہونا چاہئے۔ الٰہی سائنس کی شناخت ہونے سے قبل اس عظیم کام کی تکمیل کو دیکھتے ہوئے، الٰہی اصول سے اپنے خیالات کو ہٹانا بہت اہم ہے، تاکہ محدود عقیدے کو اس کی غلطی سے دستبردار ہونے کے لئے تیار کیا جاسکے۔

انسان کی دانش گناہ میں تسکین نہیں پاتی، چونکہ خدا نے گناہ کو دُکھ سہنے کی سزا سنائی ہے۔

مادے کی فرضی زندگی پر عقیدے کے تیز ترین تجربات، اِس کے علاوہ ہماری مایوسیاں اور نہ ختم ہونے والی پریشانیاں ہمیں الٰہی محبت کی بانہوں میں تھکے ہوئے بچوں کی مانند پہنچاتے ہیں۔ پھر ہم الٰہی سائنس میں زندگی کو سیکھنا شروع کرتے ہیں۔ رہائی کے اِس عمل کے بغیر، ”کیا تُو تلاش سے خدا کو پا سکتا ہے؟“ کسی شخص کا خود کو غلطی سے بچانے کی نسبت سچائی کی خواہش رکھنا زیادہ آسان ہے۔ بشر کرسچن سائنس کے فہم کی تلاش کر سکتے ہیں، مگر وہ کرسچن سائنس میں سے ہستی کے حقائق کو جدوجہد کے بغیر چننے کے قابل نہیں ہوں گے۔ یہ اختلاف ہر قسم کی غلطی کو ترک کرنے اور اچھائی کے علاوہ کوئی دوسرا شعور نہ رکھنے کی کوشش کرنے پر مشتمل ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“، میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

محبت کی صحت بخش تادیب کے وسیلہ راستبازی، امن اور پاکیزگی کی جانب ہماری پیش قدمی میں مدد کی جاتی ہے، جو کہ سائنس کے امتیازی نشانات ہیں۔ سچائی کے لامتناہی کاموں کو دیکھتے ہوئے، ہم رُکتے ہیں، خدا کا انتظار کرتے ہیں۔ پھر ہم اُس وقت تک آگے نہیں بڑھتے ہیں جب تک لامحدود خیال وجد میں نہیں آتا، اور غیر مصدقہ نظریے کو الٰہی جلال تک اونچا نہیں اڑایا جاتا۔

مزید سمجھنے کے لئے، جو ہم پہلے سے جانتے ہیں اُسے اور عمل میں لانا ہوگا۔ ہمیں یہ یاد رکھنا ہوگا کہ حق کو جب سمجھا جاتا ہے تو وہ قابل اثبات ہوگا، اور یہ کہ اچھائی تب تک نہیں سمجھی جاتی جب تک اُسے ظاہر نہ کیا جائے۔ اگر ”تھوڑے میں دیانتدار ہیں“، تو ہمیں زیادہ کا مختار بنایا جائے گا؛ لیکن ایک غیر استعمال شدہ صلاحیت فنا ہو جاتی اور کھو جاتی ہے۔ جب بیمار یا گناہگار اپنی ضرورت کی اُس چیز کے لئے خود کو بیدار محسوس کرتے ہیں جو اُن کے پاس نہیں ہوتی، تو وہ الٰہی سائنس کے قبول کرنے والے ہوں گے، جو روح کی جانب کشش رکھتی ہے اور مادی فہم سے دور ہوتی جاتی ہے، بدن سے خیالات کو ختم کرتی ہے، اور فانی عقل کو بیماری یا گناہ کی نسبت کسی بہتر چیز کی فکر کے لئے سربلند کرتی ہے۔ خدا کا حقیقی تصورِ زندگی اور محبت کی حقیقی سمجھ عطا کرتا ہے، فتح کی قبر چُرا لیتا ہے، تمام گناہوں اور اِس فریب نظری کو دور کر دیتا ہے کہ یہاں اور عقلیں بھی موجود ہیں اور یہ فانیت کو نیست کرتا ہے۔

کرسچن سائنس کے اثرات اِس قدر دیکھے نہیں جاتے جتنے کہ یہ محسوس کئے جاتے ہیں۔ یہ سچائی کی ”دبی ہوئی ہلکی آواز“ ہے جو خود سے مخاطب ہے۔ یا تو ہم اِس آواز سے دور بھاگ رہے ہیں یا ہم اِسے سُن رہے ہیں اور اُونچے ہو رہے ہیں۔

8۔ 27-11:62

بائبل کا یہ سبق پلپین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کُنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

انسان کی بلند فطرت کمتر کی حکمرانی تلے نہیں ہوتی؛ اگر ایسا ہوتا، تو حکمت کی ترتیب اُلٹ ہو جاتی۔ زندگی سے متعلق ہمارے جھوٹے خیالات ابدی ہم آہنگی کو چھپاتے ہیں، اور وہ بیماری پیدا کرتے ہیں جس کی ہم شکایت کرتے ہیں۔ چونکہ بشر مادی قوانین پر یقین رکھتے اور عقل کی سائنس کو رد کرتے ہیں، تو یہ مادیت کو اول اور جان کے اعلیٰ قانون کو آخر نہیں بناتا۔ آپ کبھی نہیں سوچیں گے کہ پلمونری بیماری سے بچنے کے لیے فلالین کنٹرول کرنے والی عقل سے بہتر ہے، اگر آپ ہستی کی سائنس کو سمجھتے ہیں۔

سائنس میں انسان روح کی اولاد ہے۔ اُس کا نسب خوبصورت، اچھائی اور پاکیزگی تشکیل دیتی ہے۔ اُس کا اصل، بشر کی مانند، وحشی جبلت میں نہیں اور نہ ہی وہ ذہانت تک پہنچنے سے پہلے مادی حالات سے گزرتا ہے۔ روح اُس کی ہستی کا ابتدائی اور اصلی منبع ہے؛ خدا اُس کا باپ ہے، اور زندگی اُس کی ہستی کا قانون ہے۔

9۔ 67:18-29

جب ہم یہ یاد کرتے ہیں کہ روحانی عروج کے وسیلہ ہمارے خداوند یا مالک نے بیمار کو شفا دی، مردے کو زندہ کیا اور حتیٰ کہ ہواؤں اور لہروں کو اُس کی تابعداری کرنے کا حکم دیا تو یہ عام تصور کہ حیوانی فطرت کسی کردار کو قوت فراہم کر سکتی ہے نہایت مضحکہ خیز ہے۔ فضل اور سچائی دیگر سبھی ذرائع اور طریقہ کاروں سے زیادہ قوی ہیں۔

معروف مسیحت کے محدود اظہار میں روحانی طاقت میں کمی صدیوں کی محنت کو خاموش نہیں کرتی۔ جسمانی کی بجائے روحانی ضمیر کی ضرورت ہے۔ گناہ، بیماری اور موت سے رہا شدہ انسان حقیقی شبیہ یا روحانی خیال کو پیش کرتا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

10۔ 9:17۔23

”تو اپنے سارے دل، اپنی ساری جان اور اپنی ساری طاقت سے خداوند اپنے خدا سے محبت رکھ۔“ اس حکم میں بہت کچھ شامل ہے، حتیٰ کہ محض مادی احساس، افسوس اور عبادت۔ یہ مسیحت کا ایلڈوراڈو ہے۔ اس میں زندگی کی سائنس شامل ہے اور یہ روح پر الٰہی قابو کی شناخت کرتی ہے، جس میں ہماری روح ہماری مالک بن جاتی ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظرانداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔